تعارف کی حد تک، متعدد مقالات میں تجزیہ کی کمی محسوس ہوتی ہے۔ پھر بھی امید ہے کہ یہ مجموعہ قارئین کو مہمیز کا کام دے گا اور ان تصانیف کے مطالعہ کا شوق پیدا کرے گا۔

(محمد رضی الاسلام ندوی)

لمحات

تالیف: مرحوم خرم مراد — ترتیب: سلیم منصور خالد

ناشر: منشورات، منصورہ، لاہور۔ صفحات ۵۵۵، قیمت مجلد ۱۹۰ روپے۔ پیپر بیک ۱۴۰ روپے

زیرِ تبصرہ کتاب مرحوم خرم مراد متوفی ۱۹۹۶ء کی خود نوشت سوانح ہے جس میں ان کی پیدائش ۱۹۳۲ء سے لے کر سقوطِ ڈھاکہ ۱۹۷۱ء تک کے حالات کا احاطہ کیا گیا ہے۔ اردو، عربی اور انگریزی کی اول درجے کی سوانح عمریوں کو پیش نگاہ رکھتے ہوئے پورے اطمینان سے کہا جا سکتا ہے کہ 'لمحات' ہمارے سوانحی ادب میں گراں قدر اضافہ ہے۔ مرحوم خرم مراد نے بڑی بھرپور اور ہنگامہ خیز زندگی گزاری۔ ان کی غیر معمولی فعّال، کارگذار، متحرک، انقلابی اور مجتہدانہ شخصیت کا اندازہ 'لمحات' کے مطالعہ کے بعد ہی ہوتا ہے۔ ان کے بعد کی پیڑھی ان کی شخصیت کے ان ہمہ جہت پہلوؤں کا اندازہ اس سوانحی یادداشت کے مطالعہ ہی سے کر سکتی ہے۔ اس لحاظ سے مرحوم نے تحریک اور ادب دونوں پر بڑا احسان کیا جو اپنی یہ قیمتی یادداشتیں محفوظ کر گئے ۔ خرم مراد کے وقت میں اللہ نے بڑی برکت دی۔ وہ انجینیر کی ملازمت کی غیر علمی اور غیر ادبی مصروفیت کے ساتھ تحریکِ اسلامی کے پلیٹ فارم سے تحریری اور تنظیمی دونوں میدانوں میں اپنی کمزور صحت کے باوجود اتنا کچھ کر گئے جتنا بہت سے فارغ کارکن بھی اپنے مخصوص میدانوں میں کرنے سے قاصر رہتے ہیں۔ بسا اوقات اس کا فیصلہ کرنا مشکل ہوتا ہے کہ ان کا تحریری کام ان کے تنظیمی کام پر بھاری ہے۔ یا تنظیمی خدمات کو ان کی تحریری کاوشوں پر برتری حاصل ہے۔ تحریکِ اسلامی میں سائنس اسٹریم کے نئے قافلے کے لیے بجا طور پر انھیں مثالی شخصیت کی حیثیت سے پیش کیا جا سکتا ہے۔ 'لمحات' میں موجودہ بنگلہ دیش کے حوالہ سے خرم مراد کی سیاسی سرگرمیوں کی بھرپور تفصیل ہے۔ جبکہ اس کے ساتھ ہی ان کی تہجد گزاری اور ان کا متصوفانہ ذوق معروف ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ تحریکِ اسلامی

میں ان دونوں کو ساتھ ساتھ کامیابی کے ساتھ نبھایا جا سکتا ہے۔ مرحوم مدرسی عالم نہیں تھے، بلکہ خالص تحریکی لٹریچر کی پیداوار تھے، جس کے بارے میں یہ خیال کیا جاتا ہے کہ یہ سیاست زدہ ہے اور اس سے دین میں احسان وانابت کا مطلوبہ ذوق نہیں پیدا ہوتا ہے۔ 'لمحات' میں لٹریچر سے اس استفادے کا ذکر مرحوم نے جابجا کیا ہے۔ جو ان کی شفافیت کے ساتھ ان کے اخلاص اور اعتماد کی دلیل ہے۔ صفحات ۵۸، ۸۴، ۱۱۴، ۱۲۶ وغیرہ۔ اس سلسلے میں میاں طفیل محمد صاحب کے ایک مضمون کے حوالہ کے ساتھ موصوف کے عملی خشوع کا تذکرہ کیا ہے اور ان کی پرخشوع نمازوں کو قابلِ رشک قرار دیا ہے۔ ص ۵۸ حسنِ اتفاق سے تبصرہ نگار کو بھی میاں صاحب محترم کی نمازوں کو دیکھنے کا موقع ملا ہے۔ بلا شبہ وہ قابلِ رشک اور لائقِ تقلید ہیں۔

لمحات میں جابجا مصنف نے مختلف مسائل پر اپنی آرا، کا ذکر کیا ہے۔ یہ اس سوانح کا بڑا قیمتی حصہ ہے، جسے مختلف عنوانات کے تحت الگ سے جمع کیا جا سکتا ہے۔ اس پہلو سے یہ یادداشت مجلدات پر مشتمل بعض معاصر سوانح عمریوں پر بھاری ہے۔ دفتر سے رہائش کا فاصلہ، صوبہ اور مرکز کے روابط، باہر کے حلقوں سے وسیع اور پرخلوص تعلقات، جماعت کی پرجوش اور غیر متوازن حمایت کی ناپاپداری، عہدے اور مناصب کا مسئلہ، اجتماع ماچھی گوٹھ کے متعلقات۔ صفحات ۲۸۰، ۲۸۱، ۳۲۹، ۳۳۳، ۳۸۹ اور ۴۱۲ وغیرہ۔ اسے بہترین اتفاق ہی کہا جا سکتا ہے کہ ان میں سے کسی ایک مسئلہ میں بھی تبصرہ نگار کی رائے صاحبِ سوانح سے مختلف نہیں ہے۔ جیسا کہ ابتدا میں عرض کیا گیا، یہ یادداشت ۱۹۷۱ء کے سقوطِ ڈھاکہ پر آکر ختم ہو جاتی ہے۔ اس سے آگے کے چوتھائی صدی کے حالات بھی اسی طرح دلچسپی کے ہیں۔ مرحوم سے متعلق سوانحی مجموعہائے مضامین سے یہ کمی کسی حد تک پوری ہوتی ہے۔ آئندہ ایڈیشن میں ان کی مدد سے 'لمحات' میں اس کا اضافہ ہو سکے تو اس سے اس کی افادیت بڑھ جائے گی۔ کتاب کے فاضل مرتب جناب سلیم منصور خالد کے لیے یہ کام کچھ مشکل نہیں، ان کو اس کا طویل تجربہ ہے اور ان کی خدمات کا دائرہ کافی وسیع ہے۔ آخر میں کتاب کے مراجع

شخصیات، اداروں اور اماکن کا جامع اشاریہ ہے جو بہت مفید اور کارآمد ہے۔ 'لمحات' تحریکِ اسلامی کی دستاویز کے ساتھ تاریخ پاکستان کی بھی ایک دستاویز ہے۔ 'طفیل نامہ' جیسی بعض دوسری کتابوں کے ساتھ 'لمحات' کو بھی آئندہ ان شاء اللہ اس پہلو سے ایک مرجع کی حیثیت سے استعمال کیا جائے گا۔ بلاشبہ اس پیش کش پر مرتب کے ساتھ ناشر 'منشورات' دلی مبارک باد کا مستحق ہے۔ دیارِ مغرب اور ہندوستان دونوں جگہ اس کی اشاعت کی ضرورت ہے۔ امید ہے علمی حلقوں بالخصوص تحریکِ اسلامی کے حلقوں میں اس کا ہاتھوں ہاتھ استقبال کیا جائے گا۔ اس سے ان شاء اللہ تحریکِ اسلامی کے کاز کو تقویت حاصل ہوگی۔ (سلطان احمد اصلاحی)

ادارۂ تحقیق و تصنیف اسلامی کی ایک اہم پیش کش

مذہب کا اسلامی تصوّر

مولانا سلطان احمد اصلاحی

اس کتاب میں معاملاتِ دنیا سے مذہب کی بے دخلی کے تصور کو اس کے خاص تاریخی تناظر میں دیکھا گیا ہے۔ کتاب کے پہلے باب میں یہ واضح کیا گیا ہے کہ چرچ کے ناقابلِ بیان مظالم کے نتیجے میں یورپ میں چرچ اور اسٹیٹ کی علیحدگی اور مسیحیت سے بے زاری کے ساتھ خود مذہب سے بے زاری پیدا ہوگئی تھی۔ دوسرے باب میں قرآن اور سنت کی روشنی میں اسلام کے مطلوبہ تصورِ مذہب کو پورے شرح و بسط کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔

آفسٹ کی عمدہ طباعت۔ صفحات ۵۹۱۔ قیمت مجلد صرف ۱۰۰ روپے

ملنے کے پتے: ادارۂ تحقیق و تصنیف اسلامی۔ پان والی کوٹھی، دودھ پور علی گڑھ

مرکزی مکتبہ اسلامی پبلشرز۔ ابوالفضل انکلیو۔ نئی دہلی ۲۵